# محفوظ اسکول اعلامیہ

تعلیم پر مسلح تنازعات کا اثر، انسانیت، ترقیاتی اور وسیع سماجی سطح کے فوری چیلنج پیش کرتا ہے۔ دنیا بھر میں، اسکولوں اور یونیورسٹیوں پر بمباری کی گئی، شیل پھینکے گئے اور انہیں جلایا گیا ہے، اور بچے، طلباء، اساتذہ اور اکادمیاتی عملہ کو قتل، ہلاک، اپاہج، اغوا یا جبری حراست میں لیا گیا ہے۔ مسلح تنازعہ کے فریقین کی جانب سے تعلیمی عمارات کو بطور، بشمول دیگر امور، بیسز، بیرکس یا حراستی مراکز استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح کی کارروائیاں طلباء اور تعلیمی عملہ کو نقصان پہنچاتی، بڑی تعداد میں بچوں اور طلباء کے ان کے تعلیم کے حق کو مسترد کرتی ہیں اور چنانچہ یہ معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کرتی ہیں جس پر انہوں نے اپنے مستقبل کی تعمیر کرنا ہے۔ بہت سے ممالک میں، مسلح تنازعات نہ صرف اسکول کے بنیادی ڈھانچے کو، بلکہ وہ بچوں کی ایک پوری نسل کی امیدوں اور خواہشات کو تباہ کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔

تعلیم پر حملوں میں تعلیمی عمارات، طلباء اور تعلیمی اہلکاروں کے خلاف تشدد شامل ہے۔ حملے، اور حملے کی دھمکیاں، انفرادی لوگوں اور معاشرے کو سخت اور طویل المدتی نقصان سے دوچار کر سکتی ہیں۔ تعلیم تک رسائی کمزور پڑ سکتی ہے؛ تعلیمی عمارات کے عمل کار بند ہو سکتے ہیں، یا تعلیمی اہلکار اور طلباء اپنے تحفظ کے لئے خوفزدہ، ان سے دور ہٹ سکتے ہیں۔ اسکولوں اور یونیورسٹیوں پر حملوں کو عدم برداشت اور علیحدگی پسندی کو فروغ دینے کے لئے استعمال کیا گیا ہے — جو کہ مزید صنفی امتیاز، مثال کے طور پر لڑکیوں کو تعلیم کے حصول سے روکنا، بعض معاشرتی طبقات کے مابین تنازعات کو ہوا دینا، ثقافتی تنوع کے سامنے بند باندھنے، اور تعلیمی آزادی کو مسترد کرنے یا اتحاد و یگانگت کے حق کو مسترد کرنے، کا باعث بنتے ہیں۔ جہاں تعلیمی عمارات کو فوجی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے وہ مسلح اداکاروں کی جانب سے بچوں کی بھرتی اور استعمال کے خطرے کو بڑھاوا دے سکتا ہے یا یہ عمل بچوں اور نوجوانوں کو جنسی بدسلوکی یا استحصال کے رحم و کرم پر زدپذیر چھوڑ سکتا ہے۔ خاص طور پر، یہ اس امکان کو بڑھا سکتا ہے کہ تعلیمی اداروں پر حملہ کیا جاتا ہے۔

اس کے برعکس، تعلیم بچوں اور نوجوانوں کو موت، چوٹ اور استحصال سے بچانے میں مدد دے سکتی ہے؛ یہ ان کی زندگیوں میں معمولات اور استحکام لا کر مسلح تنازعات کے نفسیاتی اثر کو کم کر سکتی ہے اور دیگر لازمی خدمات سے متعلق روابط فراہم کر سکتی ہے۔ تعلیم جو 'تنازعہ کے تئیں حساس' ہو، تنازعہ میں حصہ لینے سے بچاتی ہے اور امن کے لئے کردار ادا کرنے کی جستجو پیدا کرتی ہے۔ تعلیم ترقی اور انسانی حقوق اور آزادیوں سے مکمل لطف اندوز ہونے کے لئے بنیاد کی حیثیت کی حامل ہے۔ ہم یہ دیکھنے کے لئے پوری دلجمعی سے کوشش کریں گے کہ تعلیم کی جگہیں، تحفظ کی جگہیں بنیں۔

ہم انفرادی ریاستوں کی جانب سے تعلیم کے حق کو فروغ دینے اور تحفظ کرنے اور مسلح تنازعات کی صورتحال دوران تعلیم کے تسلسل میں سہولت فراہم کرنے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ تعلیم کا تسلسل مسلح تنازعات کا سامنا کرنے والے معاشرے میں زندگی بچانے والی صحت کی معلومات فراہم کرتا ہے اور مخصوص خطرات کے سلسلے میں مشورے دیتا ہے۔

ہم بچوں اور مسلح تنازعات پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے کام کو ازحد سراہتے ہیں، اور مسلح تنازعہ میں بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کی نگرانی اور اطلاع دہی کے طریقہ کار کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم سیکورٹی کونسل کی قرارداد 1998 (2011) اور 2143 (2014) کی اہمیت پر زور دیتے ہیں، جو، بشمول دیگر امور، تمام فریقین کی مسلح تنازع میں ایسی کارروائیوں سے اجتناب کرنے پر زور دیتی ہے جو بچوں کی تعلیم تک رسائی میں رکاوٹ ڈالتی ہوں اور قابل اطلاق بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی میں مسلح افواج اور مسلح غیر ریاستی گروپوں کی طرف سے اسکولوں کے استعمال کو روکنے کے لئے اراکین ریاستوں کی ٹھوس اقدامات پر غور کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

ہم *مسلح تنازعات کے دوران فوجی استعمال سے اسکولوں اور یونیورسٹیوں کے تحفظ کے لئے رہنما اصولوں کی تیاری* کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ یہ رہنما اصول غیر-قانونی پابندی کے حامل، رضاکارانہ رہنما اصول ہیں جو موجودہ بین الاقوامی قانون کو متاثر نہیں کرتے ہیں۔ وہ موجودہ اچھی مشق کے متقاضی اور رہنما اصول فراہم کرنے پر مقصود ہیں، جو تعلیم پر مسلح تنازعہ کے اثر میں مزید تخفیف لائے گا۔ ہم ان رہنما اصول کو فروغ دینے اور مسلح افواج، مسلح گروہوں اور دیگر متعلقہ اداکاروں کے درمیان ان کے عمل درآمد کو فروغ دینے کے لئے کوششوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

تعلیم کے حق کو تسلیم کرنا اور تمام قوموں کے درمیان افہام و تفہیم، برداشت اور دوستی کو فروغ دینے میں تعلیم کا کردار پہچاننا؛ مسلح تنازعات میں، اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں شہریوں کے تحفظ پر عملدرآمد کو مستحکم کرنے کے لئے پرعزم ہو کر ترقی کرنا؛ سب کے لئے اسکولوں کو محفوظ بنانے کے لئے مل جل کر کام کرنا؛ ہم *مسلح تنازعات کے دوران فوجی استعمال سے اسکولوں اور یونیورسٹیوں کے تحفظ کے لئے رہنما اصول کی تائید کرتے ہیں*، اور کریں گے:

- *رہنما اصولوں* کا استعمال کریں اور جہاں تک ممکن ہو سکے اور جیسے موزوں ہو، داخلی پالیسی اور آپریشنل فریم ورکس میں ان کی جگہ بنائیں۔

- قومی سطح پر تعلیمی عمارات پر حملوں، حملوں کے متاثرین، اور مسلح تنازعے کے دوران اسکولوں اور یونیورسٹیوں کے فوجی استعمال پر قابل اعتماد متعلقہ ڈیٹا جمع کرنے کی تمام تر کوششیں کریں، بشمول موجودہ نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار کے ذریعے؛ اس طرح کا ڈیٹا جمع کرنے میں سہولت فراہم کرنا؛ اور ایک غیر-امتیازی انداز میں متاثرین کو مدد فراہم کرنا۔
- قابل اطلاق قومی اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں کے الزامات کی تحقیقات کریں اور جہاں مناسب ہو، مرتکب افراد کو قانونی کٹہرے میں لائیں۔
- بین الاقوامی انسانی اور ترقیاتی پروگراموں اور قومی سطح پر جہاں متعلقہ ہو، میں تعلیم کے لئے 'تنازعہ کے تئیں حساس' نقطہ نظر کو تیار کریں، اپنائیں اور فروغ دیں۔
- مسلح تنازعات کے دوران تعلیم کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے جدوجہد کریں، تعلیمی عمارات کی بحالی کی حمایت کریں اور، جہاں پر ایسا کرنے کی حیثیت میں ہوں، تعلیم پر حملوں کو روکنے یا ردعمل دینے کے لئے کام کرنے والے پروگراموں کے لئے بین الاقوامی تعاون اور مدد بشمول اس اعلامیہ کے نفاذ میں سہولیات فراہم کریں۔
- اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل، بچوں اور مسلح تنازعات کے لئے سیکرٹری جنرل کے
خصوصی نمائندہ اور دیگر متعلقہ اقوام متحدہ کے اداروں، محکمہ جات، اور ایجنسیوں؛ کی بچوں اور مسلح تنازعات پر، کوششوں کی تائید کریں؛ اور
- باقاعدہ بنیاد پر ملاقات کریں، متعلقہ بین الاقوامی اداروں اور سول سوسائٹی کو دعوت دیں، تاکہ وہ اس اعلامیہ کے نفاذ اور رہنما اصول کے استعمال کا جائزہ لے سکیں۔